بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۳ احسان ۱۳۴۲ ہش ۔ ۳۰ محرم ۱۳۸۳ھ ۔ ۲۳ جون ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۲ جون بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو کچھ ضعف کی شکایت رہی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں اُن غلطیوں کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا ہوں جو فیج اعوج کے زمانہ میں پیدا ہو گئی ہیں

سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ توحید باری کی سچی اور اہم اور اعلیٰ تعلیم کو مشکوک کر دیا گیا ہے۔

"مَیں پھر یہ کہتا ہوں کہ خدا کی طرف سے جو آتے ہیں۔ وہ کوئی بڑی بات تو کہتے ہی نہیں۔ وہ تو یہی کہتے ہیں کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔ نمازیں پڑھو اور جو غلطیاں مذہب میں پڑ گئی ہوئی ہیں انہیں نکالتے ہیں۔ چنانچہ اِس وقت جو مَیں آیا ہوں تو مَیں بھی اُن غلطیوں کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا ہوں جو فیج اعوج کے زمانہ میں پیدا ہو گئی ہیں۔ سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی عظمت اور جلال کو خاک میں ملا دیا گیا ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اور اہم اور اعلیٰ تعلیم توحید کو مشکوک کیا گیا ہے۔ ایک طرف تو عیسائی کہتے ہیں کہ یسوع زندہ ہے اور تمہارے نبی زندہ نہیں ہیں اور وہ اس سے حضرت عیسیٰ کو خدا اور خدا کا بیٹا قرار دیتے ہیں کیونکہ وہ دو ہزار برس سے زندہ چلے آتے ہیں۔ نہ زمانہ کا کوئی اثر ان پر ہوا۔ دوسری طرف مسلمانوں نے یہ تسلیم کر لیا کہ بے شک مسیح آسمان پر زندہ چلا گیا ہے اور دو ہزار برس سے اب تک اسی طرح موجود ہے۔ کوئی تغیر و تبدل اس کی حالت اور صورت میں نہیں ہوا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مر گئے۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ میرا دل کانپ جاتا ہے جب مَیں ایک مسلمان مولوی کے مُنہ سے یہ لفظ سنتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مر گئے۔ زندہ نبی کو مردہ رسول قرار دیا گیا۔ اس سے بڑھ کر بے حرمتی اور بے عزتی اسلام کی کیا ہوگی۔ مگر یہ غلطی خود مسلمانوں کی ہے جنہوں نے قرآن شریف کے صریح خلاف ایک نئی بات پیدا کر لی۔ قرآن شریف میں مسیح کی موت کا بڑی وضاحت سے ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن اصل میں اس غلطی کا ازالہ میرے ہی لئے رکھا تھا۔ کیونکہ میرا نام خدا نے حَکَم رکھا ہے اب جو اس فیصلہ کے لئے آوے وہی اس غلطی کو نکالے۔ دنیا نے اس کو قبول نہ کیا پر خدا اس کو قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔ اس قسم کی باتوں نے دنیا کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔"

(الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۲ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت

ربوہ ۲۲ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ تکلیف بھی بڑھ گئی ہے اور بے چینی میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین

صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۲ جون۔ صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ کی صحت کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حالت اور زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے کمزوری حد سے زیادہ بڑھ چکی ہے۔ بے چینی بھی بہت زیادہ ہے نیند بالکل نہیں آتی۔ آکسیجن دی جا رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ درد اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ صاحبزادی موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین

عزیزہ طلعت سلمہا اللہ تعالیٰ کیلئے خاص دعا کی تحریک

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

احباب کو اخبار الفضل سے علم ہو چکا ہوگا کہ برادرم مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ طلعت سلمہا اللہ تعالےٰ عرصہ سے بہت بیمار ہے۔ پہلے ڈاکٹروں ان کا اپریشن انتڑیوں میں بندھن پڑ جانے کا ہوا تھا۔ اس کے بعد سے طبیعت گرتی چلی گئی۔ اور اب حالت از حد درجہ قابل تشویش ہے۔ اس وقت جو انکی بیماری کی تشخیص ہوئی ہے وہ Leukaemia ہے یعنی خون کا کینسر اور یہ بیماری طب میں لاعلاج سمجھی جاتی ہے خاکسار عزیزہ کو دیکھنے کے لئے کل لاہور گیا تھا۔ اس کی حالت بہت قابل فکر اور تشویشناک ہے جس کی وجہ سے تمام خاندان کو بہت فکر اور پریشانی ہے۔ لہٰذا خاکسار صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں عزیزہ کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک کرتا ہے ہمارا خدا قادر خدا ہے اور وہ بظاہر لاعلاج مریض کو بھی اپنے دست قدرت سے شفا دے سکتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے دست شفا و قدرت سے عزیزہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اٰمین اللّٰھم اٰمین

خاکسار:- مرزا منور احمد ۶/۲۱/۶۳

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ رجون ۶۳ء

خلاصہ سُورۂ مریم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "سورہ مریم" کی تفسیر میں عیسائیت کے معتقدات پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔ یہ ایک نہایت علمی اور محققانہ دستاویز ہے جو عیسائیت کے خلاف قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں تیار کی گئی ہے۔ اور اگر تفسیر کبیر میں سے اس حصہ کو علیحدہ کتابی صورت میں شائع کیا جائے تو ہمیں یقین ہے کہ ہر مسلمان کے ہاتھ میں ایک ایسا کاری ہتھیار آجاتا ہے جس سے وہ ہر میدان میں موجودہ عیسائیت کے خلاف نبرد آزما ہو کر فتحیاب ہو سکتا ہے۔ آج ہم تفسیر کبیر کی جلد چہارم سے سورہ مریم کا جو خلاصہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لکھا ہے ذیل میں نقل کر دیتے ہیں تا کہ معلوم ہو جائے کہ سورہ مذکورہ کی تفسیر میں کتنے مضامین پر بحث کی گئی ہے۔ یہ خلاصہ دراصل پوری تفسیر کا آئینہ دار نہیں ہے۔ اس میں صرف موٹے موٹے مسائل کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ بہت سے اہم پہلو ایسے ہیں جن کا خلاصہ میں ذکر نہیں آسکا البتہ اصل تفسیر پڑھنے سے جیسا کہ ہم نے کہا ہے عیسائیت کے مسائل پر ایک ایسی دستاویز مل جاتی ہے جس میں علمی اور محققانہ طریق سے نہایت سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ خلاصہ حسب ذیل ہے:-

"اس سورۃ کے شروع کے مقطعات میں جو صفاتِ الٰہیہ کا اختصار ہیں مسیحیت اور اسلام کے عقائد کا مقابلہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ گو مسیحیت کی ابتداء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے لیکن اس میں خلافِ صداقت عقائد داخل ہو گئے ہیں اور وہ عقائد صفاتِ الٰہیہ کے بھی خلاف ہیں (خلاصہ مفہوم کہٰیٰعص)

اس کے بعد مسیحؑ کا واقعہ حضرت زکریا کے ذکر سے شروع کیا کیونکہ مسیح علیہ السلام کی بہت بڑی علامت جو یہود میں مشہور تھی وہ مسیح سے پہلے ایلیا نبی کا آسمان سے اترنا تھا (ملاکی باب ۴ آیت ۵) چنانچہ مسیح کے نزول کے بعد سب سے اہم سوال ان سے یہی کیا جاتا تھا اور اسی سوال کے حل کرنے کی طرف انجیل نے غیر معمولی توجہ دی ہے اور بتایا ہے کہ ایلیا سے مراد یوحنا ہے (متی باب ۱۱ آیت ۱۵ و باب ۱۷ آیت ۱۲ و مرقس باب ۹ آیت ۱۳) اور یہ کہ ایلیا نے آسمان سے نہیں آنا تھا بلکہ زمین سے ہی نکلنا اور ماں کے پیٹ سے پیدا ہونا تھا (متی باب ۱۱ آیت ۱۱ و لوقا باب ۷ آیت ۲۸) (ذکر رحمت ربک عبدہٗ زکریا سے یوم یبعث حیًا تک)

ایلیا کے ذکر کے بعد مسیحؑ کا ذکر کیا لیکن مسیحؑ کے دعویٰ کے ذکر کی بجائے اس کی والدہ کے ذکر سے اس کا ذکر شروع کیا کیونکہ مسیحؑ کی پیدائش سے ہی بعثتِ محمدیہ کی بنیاد رکھی گئی تھی اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دو بیٹے ان کی دو بیویوں سے تھے۔ یعنی حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ حضرت اسمٰعیل پلوٹھے تھے اور حضرت اسحاق آپ کے دوسرے بیٹے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ان دونوں کے بارہ میں وعدے تھے۔

حضرت اسمٰعیلؑ کے متعلق پیدائش باب ۱۶ آیت ۱۰ تا ۱۲ و باب ۱۷ آیت ۸ تا ۱۴ و آیت ۱۸ و ۲۰ و باب ۲۱ آیت ۱۳ و ۱۷ و ۱۸ تا ۲۱ میں وعدے موجود ہیں۔

اور حضرت اسحاقؑ کے متعلق جو پیشگوئیاں تھیں ان کا پیدائش باب ۱۷ آیت ۱۹ و ۲۱ میں ذکر ہے۔

پھر ان دونوں بیٹوں کے لئے مجموعی پیشگوئی پیدائش باب ۲۲ آیت ۱۷ و ۱۸ میں کی گئی۔ ان حوالہ جات کو جب پیدائش باب ۱۷ آیت ۱۲ سے ملایا جائے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عہد ابراہیمی حضرت اسحاقؑ کے ذریعہ سے شروع ہونا تھا مگر پورا دونوں بیٹوں کے ذریعہ سے ہونا تھا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عہد ابراہیمی کا آخری ظہور نسلِ اسمٰعیل سے ہونا تھا لیکن جب عہد کو اسحاق سے بدل کر اسمٰعیل کی طرف پھیرا جاتا تو لازماً نسلِ اسحاق کو ایک بڑا دھکا لگنا تھا اور ان پر گراں بھی گذرنا تھا۔ اس لئے ضروری تھا کہ اس تبدیلی کو تدریجی طور پر ظاہر کیا جائے اور مدلل طور پر قائم کیا جائے۔

ان آیات میں اسی مضمون کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ بار بار اور متواتر عہد کے توڑنے کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے فیصلہ کیا کہ اب اسحاقؑ کی نسل کی جگہ اسمٰعیلؑ کی نسل کے ذریعہ سے عہد ابراہیمی کو پورا کیا جائے۔ لیکن بنو اسحاق کو آخری تنبیہ کرتے ہوئے اس نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک کنواری کے ہاں بیٹا پیدا کیا جائے اور اسے موسیٰؑ کا خلیفہ مقرر کیا جائے اس خلیفۂ موسوی کی وجہ سے بنو اسرائیل کے ذریعہ سے پورا ہونے والا عہد آدھا رہ گیا۔ یعنی باپ کا تعلق بنو اسرائیل سے کٹ گیا اور صرف ماں کا تعلق رہ گیا جو بنی اسرائیل سے تھیں۔

پہلے لوگ سمجھتے تھے کہ بن باپ کے بچہ ہونا ناممکن ہے گو خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے مگر پھر بھی لوگ اس کو سنت اللہ کے خلاف کہہ دیا کرتے تھے مگر تازہ تحقیق سے ثابت ہو گیا ہے کہ یہ بات سنت اللہ کے خلاف نہیں بلکہ قانونِ قدرت کے اندر ہے چنانچہ ہم ذیل میں ایک تازہ شہادت پیش کرتے ہیں:-

ڈاکٹر Helen Spurway یونیورسٹی کالج لنڈن کی یہ تھیوری ہے کہ پیدائش کے لئے ہمیشہ ضروری نہیں کہ نر کی ضرورت ہو چنانچہ Lencet لنڈن کے ایک ہفتہ واری میگزین میں اس کے تجربات شائع ہوتے ہیں۔ پھر Sunday Pictorial لنڈن ۶ر نومبر ۵۵ء میں اسی تھیوری کے متعلق ایک شائع شدہ مضمون کے جواب میں ایک ہفتہ بعد یعنی ۱۳ر نومبر کو شائع ہونے والے رسالہ میں انیس ایسی عورتوں کی شہادات بھی شائع ہوئی ہیں جنہوں نے یہ کہا ہے کہ ان کا بچہ خود بخود ہوا ہے اس کی پیدائش میں کسی مرد کا دخل نہیں اس کے بعد ۲۰ر دسمبر کے رسالہ میں یہ لکھا ہے کہ انیس عورتوں نے اس امر کی مزید شہادت دی ہے۔

بہرحال چونکہ قرآن کریم کا اصل منشاء یہ تھا کہ ابراہیمی وعدہ اب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے پورا ہوتا ہے جو کہ بنو اسمٰعیل میں سے ہیں اس لئے حضرت مسیح ناصریؑ کے بن باپ پیدا ہونے کے واقعہ کا ذکر تفصیلی طور پر کیا اور اس طرف اشارہ کیا کہ خود پیدائش مسیحؑ ہی اس طرف اشارہ کر رہی تھی کہ بنو اسحاق کے ذریعہ سے ابراہیمی عہد کے پورا ہونے کا وقت ختم ہو رہا ہے تبھی خدا تعالیٰ نے مسیح کے ذریعہ سے عہد کی آدھی اہمیت ختم کر دی۔ باقی آدھی خود مسیح ناصری کے پیروؤں نے کم کر دی۔ کیونکہ انہوں نے ختنہ کو جو عہد کی علامت تھا موقوف کر دیا اور اس طرح عہد کو بنو اسحاق سے ہمیشہ کے لئے مٹا دیا حالانکہ ختنہ ابراہیمی عہد کی خاص شرط تھی چنانچہ بائبل میں لکھا ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا کہ

"میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جسے تم مانو گے سو یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جائے اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرنا اور یہ اس عہد کا نشان ہو گا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے۔"

(پیدائش باب ۱۷ آیت ۱۰ و ۱۱)

اسی طرح لکھا ہے:-

"میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد ہو گا اور وہ فرزند نرینہ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے کیونکہ اس نے میرا عہد توڑا۔"

(پیدائش باب ۱۷ آیت ۱۴) (واذکر فی الکتٰب مریم سے وما کانت امک بغیًا تک)

پھر حضرت مسیحؑ کے واقعات بتائے اور ان کی صداقت کی دلیلوں کے ساتھ ان جھوٹے دعووں کا بھی ازالہ کیا جو ان کے متبعین ان کی نسبت کرتے ہیں (فاشارت الیہ سے (اذا قضٰی امرًا فانما یقول لہٗ کن فیکون تک)

اس کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو چھیڑا کہ ان گذشتہ واقعات میں اور مسیحؑ کی آمد میں ایک اسمٰعیلی موعود کی خبر دی گئی تھی سو وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن لوگ ان کے مخالف ہیں اور ان کی مخالفت کی بڑی وجہ ان کی کثرت ہے جو دلیل نہیں۔ اور ان کے جھوٹا ہونے کی دلیل یہ ہے کہ وہ خود ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں لیکن ان کی کثرت فائدہ نہ دے گی اور آخر وہ سب تباہ ہوں گے (وان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ سے فویل للذین کفروا من مشھد یوم عظیم تک)

پھر فرمایا آج تو یہ لوگ خوب باتیں بناتے ہیں اور اسلام کے متعلق بات سننا تک پسند نہیں کرتے لیکن ایک دن عذاب کو دیکھ کر خوب دیکھنے اور سننے لگ جائیں گے اور زمین مسلمانوں کے سپرد ہو جائے گی (اسمع بھم و ابصر سے والینا یرجعون تک)

اس کے بعد اس وعدۂ ابراہیمی کو تفصیل سے بیان کرتا ہے جس کا ذکر پہلے اشارۃً آیا تھا اور بتاتا ہے کہ کس طرح ابراہیم سے ایک وعدہ ہوا جو اسحٰقؑ اور موسیٰؑ کے ذریعہ سے پورا ہوا (واذکر فی الکتٰب ابراھیم سے ووھبنا لہٗ من رحمتنا اخاہ ھارون نبیًا تک)

اس کے بعد اسمٰعیلؑ کا ذکر کرتا ہے کیونکہ اس جگہ یہ بتانا مقصود تھا کہ اسحاقؑ کے وعدہ کے بعد اسمٰعیل کا وعدہ پورا ہونا تھا ورنہ زمانہ کے لحاظ سے حضرت موسیٰؑ حضرت اسمٰعیلؑ کے بعد تھے ان کا ذکر حضرت اسمٰعیل سے پہلے اس لئے کیا گیا کہ وہ اسحاق کے وعدہ کا حصہ تھے جو اسمٰعیلی وعدہ سے پہلے پورا ہونا ضروری تھا (واذکر فی الکتٰب اسمٰعیل سے وکان عند ربہ مرضیًا تک)

اس کے بعد حضرت ادریسؑ کا ذکر کیا جس کے بارہ میں رفعناہ مکانًا علیًا کا ذکر فرما کر بتایا کہ ان کو بھی حضرت مسیحؑ سے رفع روحانی میں ایک مشابہت ہے چنانچہ عہد نامہ قدیم پیدائش باب ۵ آیت ۲۴ میں لکھا ہے کہ حنوک (جسے عرب لوگ ادریسؑ کہتے ہیں کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی باتیں لوگوں کو سناتا تھا۔ بائبل میں بھی لکھا ہے کہ وہ خدا کے ساتھ چلتا تھا۔ پیدائش باب ۵ آیت ۲۴ اور اس سے مراد بھی خدا تعالیٰ کی صفات کا علم حاصل کرنے کے ہیں یعنی وہ اللہ تعالیٰ کا ایک اعلیٰ مظہر تھا اور خدا تعالیٰ کی صفات کو ظاہر کرتا تھا) غائب ہو گیا اس لئے کہ خدا نے اسے لے لیا پیدائش باب ۵ آیت ۲۴) "غائب ہو گیا کہ خدا نے اُسے لے لیا" کا ترجمہ قرآن کریم میں رفعناہ مکانًا علیًا ہے

(باقی صٰ پر)

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے متعلق

مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء کی سفارشات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اہم فیصلہ جات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ مارچ ۱۹۶۳ء کی سفارشات پر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے متعلق جو اہم فیصلہ جات فرمائے ہیں۔ وہ احباب جماعت کی آگاہی اور عمل درآمد کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ تفصیلی رپورٹ بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلدی شائع کر دی جائے گی۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

صدر انجمن احمدیہ کے متعلق مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء کی سفارشات

(۱)

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۲ کے بارہ میں سب کمیٹی نظارت علیا نے یہ تجویز کیا تھا۔

"مجلس شوریٰ ایک کمیشن مقرر کرے جو اس امر کی چھان بین کرے کہ مرکزی دفاتر صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید انجمن احمدیہ میں عملہ ضرورت سے زیادہ تو نہیں وہ اپنی رپورٹ معہ اصلاحی تجاویز صدر صاحب نگران بورڈ کی خدمت میں پیش کرے۔ اس کمیشن کے دائرہ اختیار میں ہوگا کہ اگر ضرورت سمجھے تو ناظر اور وکلا صاحبان کی تعداد کی کمی یا زیادتی کے بارہ میں یا وکالتوں کے باہمی ادغام کے بارہ میں بھی سفارش کرے۔"

نمائندگان شوریٰ نے اس تجویز پر غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل سفارش اتفاق رائے کے ساتھ حضور کی خدمت میں پیش کی

"حضرت صدر صاحب نگران بورڈ ایک کمیشن مقرر کریں۔ جس میں کچھ ممبر صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید سے لئے جائیں۔ اور کچھ ممبر بیرونی دوستوں سے لئے جائیں جو صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے عملہ کے متعلق جائزہ لے کر رپورٹ کرے کہ کیا اس میں کسی کمی یا زیادتی کی ضرورت تو نہیں۔"

(۲)

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۳ جو قواعد صدر انجمن احمدیہ دربارہ انتخاب عہدہ داران کے قاعدہ ۸۲۱ الف کی دفعہ نمبر ۴ میں ایک ترمیم کے ساتھ متعلق تھی۔ اسے سب کمیٹی نے مسترد کر دیا۔ اور شوریٰ نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں مندرجہ ذیل سفارش کی۔

قاعدہ نمبر ۸۲۱ الف کی شق نمبر ۱۹ میں یہ صراحت موجود ہے کہ ضلع وار اور علاقائی امیر کو اپنے اپنے حلقہ میں ماتحت امیروں کے کام میں حسب ضرورت دخل دے کر اصلاح کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اگر کوئی غلط فہمی کا امکان تھا تو صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے اپنی تقریر میں اس امر کی وضاحت کر دی ہے کہ واقعی یہ اختیار موجود ہے لہٰذا کسی ترمیم کی ضرورت نہیں۔

(۳)

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۴ الف کے بارے میں سب کمیٹی کی رپورٹ یہ تھی کہ

"تفصیلی قواعد دربارہ انتخاب کی شق نمبر ۱۸ میں ان الفاظ کی زیادتی کی جائے کہ "مقامی امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان سے مراد وہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان ہوں گے جو اس نئے سہ سالہ دور کے لئے جس کے لئے امیر ضلع یا امیر ڈویژن کا انتخاب کیا جا رہا ہے خود ان کا انتخاب بھی منظور شدہ ہو۔ لیکن اگر معینہ مدت تک امرا مقامی اور پریذیڈنٹ مقامی کا انتخاب کسی وجہ سے مکمل نہ ہو سکے تو نظارت علیا کو اختیار ہوگا کہ مکمل انتخابات کا انتظار کئے بغیر امراء ضلع یا ڈویژن کا انتخاب کروائے۔ جس میں صرف نئے منتخب شدہ امراء یا پریذیڈنٹ حصہ لے سکیں گے۔"

لیکن نمائندگان شوریٰ کی اکثریت نے حضور کی خدمت اقدس میں یہ سفارش کی کہ

"موجودہ قاعدہ میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں جو بھی انتخاب کے وقت منظور شدہ عہدہ دار ہوں خواہ وہ سابقہ منظور شدہ ہوں یا نئے ہوں ان کو ووٹ دینے کا حق ہوگا۔"

(۴)

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۴ ب جو تجویز نمبر ۴ الف کے ضمن میں جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی طرف سے مقامی امراء اور حلقہ وار امراء اور ضلع وار امراء کے انتخاب کے ساتھ تعلق رکھتی تھی۔ سب کمیٹی نے اسے مسترد کر دیا اور نمائندگان مجلس شوریٰ نے بھی بھاری اکثریت کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں سفارش کی کہ

"اصل قاعدہ نمبر ۱۸ میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں۔"

(۵)

اس ضمن میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صدر مجلس شوریٰ نے ارشاد فرمایا۔

"میں صدر انجمن احمدیہ سے درخواست کروں گا کہ وہ اس بات پر غور کرے (فیصلہ تو بہر حال انہوں نے ہی کرنا ہے) کہ یہ جو حلقہ وار امراء کی درمیان میں پیچ آگئی ہے اور صرف ایک ضلع یا دو ضلع کے حصوں کے متعلق ہے (کیونکہ اس وقت حلقہ وار امرا صرف ضلع سیالکوٹ میں یا زیادہ سے زیادہ لائل پور کے کسی حصہ میں ہیں) اسے اڑا کیوں نہ دیا جائے۔ تاکہ خواہ مخواہ پیچیدگی پیدا نہ ہو۔"

(۶)

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۵ کے بارہ میں سب کمیٹی کی اس سفارش کو کثرت آراء سے حضور کی خدمت اقدس میں بغرض منظوری پیش کیا گیا کہ

تفصیلی قواعد دربارہ انتخاب عہدہ داران کے قاعدہ نمبر ۱ میں تبدیلی کی جائے کہ

جس حلقہ میں ۵۰ سے ۱۰۰ تک چندہ دہندگان کی تعداد ہو وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ نمبر ۲ میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اس کے بعد ہر پچیس یا پچیس کی کسر کے لئے ایک۔"

(۷)

اشاعت رپورٹ مجلس مشاورت کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پر شوریٰ نے یہ سفارش کی کہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب تین ماہ کے اندر رپورٹ شائع کر دیا کریں۔ قاعدہ نمبر ۱۲۸ میں بھی یہی درج ہے۔

(۸)

اس ضمن میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے یہ بھی ہدایت دی کہ رپورٹ مجلس مشاورت کی زیادہ تعداد چھپنی چاہیئے اور نمائندگان کو وقت پر پہنچنی چاہیئے۔ اسی طرح وہ ایجنڈا بھی زیادہ کثرت کے ساتھ شائع کیا کریں۔

(۹)

مجلس مشاورت میں بھیجی جانے والی تجاویز کے بارہ میں آپ نے فرمایا

میں نے صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کو یہ مشورہ دیا ہے کہ آئندہ یہ حد بندی لگا دی جائے کہ مجلس مشاورت کے ایجنڈا کے لئے کسی ایک جماعت یا فرد کی طرف سے دو یا تین تجویزوں سے زیادہ لی ہی نہ جائیں کیونکہ اس طرح پوری طور پر غور نہیں ہو سکتا۔

آپ نے دوستوں کو بھی ہدایت دی کہ مجلس مشاورت کے غور کے لئے تھوڑی تجاویز بھجوائیں جو اہم ہوں اور ضروری ہوں اور ان پر پوری طرح غور کیا جا سکے ایک ہی وقت میں زیادہ تجاویز پیش کرنے سے جوش تو انسان کا نکل جاتا ہوگا یا بعض لوگوں کا شوق پورا بھی نکلتا ہو۔ لیکن یہ اچھا نہیں اس طرح مناسب فیصلے نہیں ہو سکتے

(۱۰)

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۱ کے سلسلہ میں مشرقی پاکستان میں جو وفد بھجوایا گیا تھا اس کی رپورٹ پر سب کمیٹی نے غور کیا اور پھر سب کمیٹی کی رپورٹ مجلس مشاورت میں پیش ہوئی نمائندگان شوریٰ نے حضور کی خدمت میں یہ سفارش کی کہ

تحریک آزادی کشمیر میں جماعت احمدیہ کا حصہ

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) صدر صدر انجمن احمدیہ

کچھ عرصہ ہوا میری طرف سے "تحریک آزادی کشمیر میں جماعت احمدیہ کا حصہ" کے موضوع پر مقالہ لکھنے کی تحریک ہوئی تھی اس پر ایک درجن سے زائد دوستوں کی طرف سے اطلاعات موصول ہو چکی ہیں کہ وہ یہ مقالہ لکھ رہے ہیں۔ میں ان دوستوں کو صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انعام تو ایک ضمنی چیز تھی۔ دراصل آپ ایسا کر کے سلسلہ کی ایک خدمت کریں گے۔ اس لئے پوری محنت اور توجہ اور تحقیق کے بعد مضمون لکھ کر عنداللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء

اسی سلسلہ میں دوسری تحریک میں یہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ احباب جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ وہ اپنے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت کشمیر میں کام کرتے رہے۔ وہ بھی حالات لکھ کر ضرور بھجوائیں میرے مخاطب وہ وکلاء بھی ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے شاندار خدمات کا موقعہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب کے سب وکلاء کو اپنے فضل سے نوازا ہے اور اب وہ پاکستان کے چوٹی کے وکلاء میں شمار ہوتے ہیں۔ کسر نفسی سے کام نہ لیں۔ ان کے پاس قومی امانت ہے۔ لہٰذا ان سے بھی پر زور درخواست ہے کہ وہ جلد حالات لکھ کر بھجوائیں جزاکم اللہ خیراً

مرزا ناصر احمد از ربوہ

"مشرقی پاکستان کے وفد کی رپورٹ نظارت علیا کی طرف سے تین ماہ کے اندر اندر بصورت ٹریکٹ شائع کرکے اس کا بیشتر حصہ امیر صاحب مشرقی پاکستان کو برغرض تقسیم بھجوا دیا جائے اور جو تبدیلیاں اس میں سب کمیٹی مشاورت نے تجویز کی ہیں ان پر نگران بورڈ میں غور کیا جائے"۔

(۱۱)

ایجنڈا کی تجویز نمبر۱۱ میں اس طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ "حضور نے قادیان میں جلسہ گاہ کی تعمیر کے لئے ممالک غیر اٹلی و جرمنی سے ماہرین فن تعمیرات کو بلا کر جلسہ گاہ کا خاکہ تیار کروایا تھا۔ جیسی ربوہ میں بھی جلسہ گاہ کی تعمیر اسی کے مطابق کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے"۔

سب کمیٹی اصلاح و ارشاد و امور عامہ کے سامنے چونکہ اس بارہ میں کوئی معین تفصیلات موجود نہ تھیں اس لئے شوریٰ نے اس بارہ میں بالفاظ ذیل حضور اقدس کی خدمت میں سفارش پیش کی۔

"اٹلی اور جرمنی کے ماہرین سے نقشہ تیار کروانے کا تو کوئی ثبوت نہیں البتہ ۱۹۴۵ء میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت میں تقریر کے دوران ایک ہال کی تعمیر کے لئے تحریک فرمائی تھی جس کے لئے دو لاکھ بائیس ہزار روپے کے وعدے ہوئے تھے اور نقد کچھ روپیہ جمع ہوا تھا۔ چنانچہ تعمیر منارۃ المسیح ہال قادیان کی امانت میں اس وقت ۲۰۰۲/۷۷ روپے موجود ہیں۔ ناظر صاحب بیت المال کو چاہیئے کہ وہ وعدوں کا ریکارڈ نکالیں اور پھر وعدہ کرنے والوں کو پُرزور یاد دہانی کرا کے اس رقم کی وصولی کا انتظام کریں۔ اسکے بعد یہ تجویز صدر انجمن کی طرف سے زیادہ معین صورت میں آئندہ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔ نگران بورڈ اس کی نگرانی رکھے"۔

(۱۲)

ایجنڈا کی تجویز نمبر۱۲ جو اس امر پر مشتمل تھی کہ سلسلہ کی تبلیغی و تربیتی ضرورت کے مطابق مناسب تعداد میں مربی نہیں مل رہے اس کے متعلق سب کمیٹی نے چار سفارشات کیں۔

"اوّل:۔ تعلیمی کمیشن کی سفارشات پر جو مجلس شوریٰ کی منظور شدہ ہیں متعلقہ ادارے جلد سے جلد پورے طور پر عمل کریں تا جامعہ میں زیادہ سے زیادہ طالب علم آئیں۔

نمائندگان شوریٰ نے اس پر غور کیا اور یہ سوال کیا گیا کہ گذشتہ سال جو یہ لکھا گیا تھا کہ تعلیمی کمیشن کی سفارشات پر حتی الوسع عمل کیا جائے کیا وہ اب بھی قائم ہے یا نہیں۔ فیصلہ ہوا کہ بہرحال ان سفارشات کو پوری طرح اور زیادہ سختی سے جاری کرنا چاہیئے۔ موجودہ سفارش میں اس کی مزید تاکید کی گئی ہے سو جماعتوں اور اداروں کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ نیز ایک وفد جو جامعہ احمدیہ کے پرنسپل اور خدام الاحمدیہ کے صدر اور ناظر صاحب اصلاح و ارشاد پر مشتمل ہو۔ وہ خاص خاص مقامات کا دورہ کرکے دوستوں میں تحریک کرے کہ وہ جامعہ کے لئے بچے بھجوائیں۔ نگران بورڈ اس کی نگرانی کرے۔

(۱۳)

دوسری سفارش سب کمیٹی نے یہ کی ہے کہ

تحریک جدید سے ۵-۶ مبلغ فوری طور پر مل سکتے ہیں اور یہ مبلغ کم و بیش دو سال کیلئے دئے جائیں گے ان کی تنخواہ وغیرہ صدر انجمن احمدیہ بمطابق قواعد تحریک جدید ادا کرے گی۔ یکم مئی ۱۹۶۳ء سے اس پر عمل درآمد ہو۔ ان کی تنخواہ کا بجٹ اس سال کے بجٹ میں رکھا جائے۔

یہ تجویز بعینہٖ نمائندگان شوریٰ نے منظور کی اور یہ قرار پایا کہ تحریک جدید کی مجلس اس رقم کی تعیین کرکے صدر انجمن احمدیہ کو اطلاع دے (جو ان کے مبلغین کے عوض صدر انجمن احمدیہ ان کو ادا کرے)

(۱۴)

تیسری سفارش سب کمیٹی کی یہ تھی کہ

فوری ضرورت کے پیش نظر نظارت اصلاح و ارشاد ساری جماعت میں جائزہ لے کر ایسے مناسب احباب تلاش کرے جو مربی بننے کے اہل ہوں اگر ایسے احباب ملیں تو ان کی فوری ضرورت کے پیش نظر بطور مربی رکھا جائے۔

نمائندگان شوریٰ نے اس تجویز کے ساتھ بھی اتفاق کیا اور اس کی منظوری کی حضور کی خدمت اقدس میں سفارش کی۔

(۱۵)

چوتھی سفارش مجلس شوریٰ نے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے یہ منظور کی کہ

فوری ضرورت کے پیش نظر احباب سے اپیل کی جائے کہ وہ کم و بیش تین تین ماہ کیلئے آنریری طور پر اپنے آپ کو وقف کریں اور ان احباب کو نظارت اصلاح و ارشاد کی زیر نگرانی کام پر لگایا جائے"۔

(۱۶)

ایجنڈا کی تجویز نمبر۱۶ کے مطابق گذشتہ سال شعبہ رشتہ ناطہ سے متعلق جو کمیشن مقرر کیا گیا تھا اس کی رپورٹ سب کمیٹی کی ترمیمات کے ساتھ مجلس شوریٰ میں پیش ہوئی۔ چونکہ یہ رپورٹ بڑی تفصیلی تھی اور غور کے لئے بہت وقت چاہتی تھی اس لئے نمائندگان شوریٰ نے یہ سفارش کی کہ نگران بورڈ اس رپورٹ کی روشنی میں اور اس رپورٹ کی روشنی میں جو سب کمیٹی نے پیش کی ہے تجاویز قواعد اور پروگرام مرتب کرکے حضرت خلیفۃ المسیح کی منظوری سے اس کو نافذ کرنے کی صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت دے اور صدر انجمن احمدیہ اس ہدایت کے مطابق کارروائی فرمائے۔

یہ سفارش بھی قریباً اتفاق رائے سے منظور کی گئی کہ ہر جماعت میں سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری ہو الگ سیکرٹری رشتہ ناطہ ہونا چاہیئے تاکہ اس معاملہ کی طرف خاص توجہ دی جا سکے۔

نیز صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی تجویز کے مطابق مردوں کی شادی کے لئے چوبیس سال عمر کی بجائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احترام کی وجہ سے ۲۵ سال عمر کر دی جائے۔

(۱۷)

گذشتہ سال یہ فیصلہ ہوا تھا کہ مری میں کوئی مناسب مکان یا جگہ خرید کر مستقل تبلیغی سنٹر قائم کیا جائے۔ نظامت جائداد نے اس بارہ میں کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صدر مجلس مشاورت نے نظامت جائداد کی رپورٹ سننے کے بعد فرمایا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ مری ایک اہم شہر ہے اس میں عیسائیت کا زور بڑھ رہا ہے۔ اور موسم گرما میں مختلف طبقات کے لوگ وہاں پہنچ جاتے ہیں وہاں ہمارا مشن ہونا نہایت ضروری ہے صدر انجمن احمدیہ کو چاہیئے کہ وہاں ضرور کوئی مکان یا زمین حاصل کرے۔ خواہ ذرا الگ جگہ پر ہو۔ وہ نسبتاً سستی مل جائے گی وہاں اپنا مکان بنا لیا جائے یا کوئی بنا بنایا مکان مل جائے جس کو درست کروا لیا جائے۔

(۱۸)

تقسیم لٹریچر کے بارہ میں حضرت میاں صاحب نے فرمایا

بعض لوگوں نے میرے پاس رپورٹ کی ہے کہ ان کی جماعتوں کے پاس لٹریچر کے ڈھیر کے ڈھیر پڑے رہتے ہیں اور وہ تقسیم نہیں کرتے آپ نے ناظر صاحب اصلاح و ارشاد سے فرمایا

ایسی جماعتوں کے متعلق ملامت کا ووٹ پاس کیجئے اور ان کو سزا دیجئے۔

(۱۹)

ناظر صاحب زراعت کو فرمایا

گدو بیراج میں فوجیوں میں تقسیم کرنے کے لئے جو زمینیں رکھی گئی ہیں۔ آپ اس کے متعلق معلومات حاصل کریں اور الفضل میں اعلان کرا دیں تاکہ فوجی لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(۲۰)

نظارت بہشتی مقبرہ کی اس رپورٹ پر کہ پھلدار درخت اس خطہ میں نشوونما نہیں پا سکتے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا

ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے مجھے ایک نوٹ موصول ہوا ہے کہ یہ رپورٹ درست نہیں پودوں کی ہزاروں قسمیں ہیں اور بعض پودے ایسے ہیں جو کلر زمین میں بھی لگ جاتے ہیں اور بعض پودے ایسے ہیں جو ناقص پانی میں بھی پرورش پا جاتے ہیں اس لئے اس معاملہ میں اگر زیادہ توجہ کی جائے تو امید ہے کامیابی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ میرے خیال میں محکمہ جنگلات سے اگر مشورہ لیا جائے تو انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

(۲۱)

ایک دوست کے اس توجہ دلانے پر کہ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کی کاپیاں عرصہ سے نایاب ہیں انکی دوبارہ طباعت کا جلد انتظام ہونا چاہیئے حضرت میاں صاحب نے فرمایا۔

مجھے صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے یقین دلایا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد و ضوابط کی کاپیاں جو مدت سے نایاب ہیں اور جن میں حضرت صاحب کی منظوری کے ساتھ کچھ تبدیلیاں بھی ہو چکی ہیں یہ کتاب عنقریب اضافوں اور تبدیلیوں کے ساتھ شائع کر دی جائے گی اور امراء جماعت کو جو مانگیں گے دیدی جائیں گی۔

(۲۲)

صدر محترم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ایک عمدہ ہدایت جماعتوں کو یہ دی ہے کہ

"بڑی جماعتوں کو اپنے ہاں سکول کھولنے چاہئیں انکو بعد میں خدا تعالےٰ توفیق دے تو بڑھایا جا سکتا ہے جیسے اس بارہ میں کراچی۔ راولپنڈی اور لاہور کی جماعتوں کو لکھا کراچی والوں نے مجھے لکھا تھا کہ ہم کوشش کریں گے۔ لاہور والوں کو بھی چاہیئے کہ کسی مناسب جگہ پر چھوٹے بچوں کیلئے سکول جاری کر دیں۔ اگر راولپنڈی کی جماعت۔ لاہور کی جماعت۔ کراچی کی جماعت اور ممکن ہو تو کوئٹہ کی جماعت ایسے سکول جاری کر دیں تو انشاءاللہ یہ امر جماعت کی مضبوطی کا موجب ہوگا گھٹیالیاں والوں نے ہمت کی اور ہائر سیکنڈری جاری کر دیا"

(۲۳)

صدر انجمن احمدیہ کے بارہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے یہ بھی فرمایا

افسوس کی بات ہے جو بھی مشاورت میں فیصلہ ہوتا ہے اسکے متعلق بد ظنی تو نہیں کرنی چاہیئے لیکن کام دکھانے کی غرض سے مشاورت قریب آکر جلدی سے کچھ کر دیا جاتا ہے حالانکہ ضروری ہوتا ہے کہ اسپر مشاورت سے کافی عرصہ پہلے عمل ہو تاکہ اسکے نتائج ظاہر ہوں اور ان نتیجوں پر غور ہو سکے اور ان کے متعلق تجاویز سوچی جا سکیں۔ آئندہ ایسا ہونا چاہیئے کہ جو فیصلہ جات ہوں ان پر مشاورت سے کافی عرصہ پہلے عمل کیا جائے تاکہ ان پر کوئی کارروائی ہو سکے۔

(۲۴)

چندہ نادہندگان کے متعلق حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا

یہ بڑا ضروری امر ہے کہ جو لوگ چندہ دینے میں سستی کریں اور ان کا عرصہ کئی ماہ تک ممتد ہو جائے انکے متعلق مرکز میں امراء ضلع اور امراء مقامی کی طرف سے رپورٹ آنی چاہیئے اور پھر مرکز کا یہ فرض ہے کہ ان پر ایکشن لے۔ اسکے بغیر جماعت میں سستی اور

(۲۵)

حضرت میاں صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ

اگر ہمارا یہ دعویٰ درست ہے کہ ہماری پاکستان میں چار لاکھ جماعت ہے تو اٹھارہ ہزار چندہ دہندگان کی تعداد بہت کم ہے۔ ناظر صاحب بیت المال کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ نادہندگان اور کم چندہ دہندگان کی مکمل فہرستیں انکے پاس موجود ہوں تاکہ ایسے دوستوں کو توجہ دلائی جا سکے اسکے لئے وہ ہر جماعت پر زور دیں اور ان سے یہ کام لینے

(۲۶)

حضرت میاں صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ:۔

مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت کا سوال نہایت اہم ہے الفضل کے ذریعہ تو اس کام کو کرنا مشکل ہے مگر ٹریکٹوں کی صورت میں یہ آسانی سے ہو سکتا ہے۔ پس نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ایسے ٹریکٹ شائع ہونے چاہئیں جن میں سے کوئی ٹریکٹ سندھی میں ہو۔ کوئی پشتو میں ہو۔ کوئی بنگالی میں ہو۔ کوئی فارسی میں ہو اس طرح باقی زبانوں میں بھی ہو جائیں تو انشاء اللہ مفید ثابت ہوں گے۔

(۲۷)

ایجنڈا مجلس مشاورت میں نظارت بیت المال کی طرف سے تجویز ۸ یہ رکھی گئی تھی کہ:۔

"موصیان جائداد کی آمد پر بعض موصیان سے حصہ آمد کی بجائے چندہ عام وصول کیا جاتا ہے لیکن ۱۹۲۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد وصول ہونا چاہیئے۔ نہ کہ صرف چندہ عام۔ لہٰذا یکم مئی ۱۹۶۳ء سے تمام موصیان سے ان کی جائداد کی آمد پر حصہ آمد وصول کیا جائے۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز پر غور کرنے کے بعد یہ رپورٹ پیش کی کہ:۔

موجودہ طریق میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی جائداد کی وصیت کردہ حصہ بطور ہبہ صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کر دے تو اس کی اس جائداد پر جس کا حصہ اس نے وصیت کی شکل میں ادا کر دیا ہے۔ حصہ آمد یا چندہ عام واجب نہیں ہوتا۔ البتہ اگر ایسا شخص وصیت کردہ حصہ کا قبضہ صدر انجمن احمدیہ کو نہ دے اور اپنی وفات تک خود ہی اس پر قابض رہے اور اس کا مفاد اٹھاتے تو اس جائداد کی آمد پر جس کا یہ حصہ وصیت تھا اس سے چندہ عام لیا جاتا ہے۔

ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات میں واضح طور پر کوئی بات اس کے خلاف نظر نہیں آئی۔ لہٰذا موجودہ طریق کو جاری رکھا جائے۔

نمائندگان مجلس شوریٰ نے اس کے ساتھ کامل اتفاق کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں سفارش کی کہ وہی پہلا طریق جاری رکھا جائے اور ایجنڈا کی شق ۸ کے مطابق کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔

(۲۸)

ایجنڈا کی تجویز ۸ یہ تھی کہ

"موصیان جائداد کی آمد کے متعلق مطابق فیصلہ مشاورت ۱۹۲۵ء عمل نہیں ہو رہا یکم مئی ۱۹۶۳ء سے اس فیصلہ پر عمل شروع کیا جائے۔ سال سابقہ بقایا کا مطالبہ نہ ہو۔"

سب کمیٹی نے اس پر غور کرنے کے بعد یہ رپورٹ پیش کی کہ

"صدر انجمن احمدیہ کے نمائندگان کے نزدیک موجودہ حالات میں صدر انجمن احمدیہ کو فائدہ اس میں ہے کہ وصیت کرنے والا حصہ جائداد ادا کرے۔ اس لئے ایسی صورت میں حضور کے ارشاد کی روشنی میں آمد کی کمی بیشی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔"

نمائندگان مجلس شوریٰ نے بھی اس کی تائید کی اور یہ قرار پایا کہ ایجنڈا کی تجویز ۸ کے مطابق کسی تغیر و تبدل کی ضرورت نہیں موجودہ طریق جو چل رہا ہے وہ درست ہے اور اس کو جاری رکھنے کی حضور کی خدمت میں سفارش کی جاتی ہے۔

(۲۹)

ایجنڈا کی تجویز ۹ یہ تھی کہ

مشرقی پاکستان کی صوبائی انجمن کی گرانٹ حسب خواہش جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان اسی معیار پر رکھی جائے جس معیار پر مغربی پاکستان کی علاقائی تنظیموں کو دی جاتی ہے۔

مگر سب کمیٹی میں ممبران مشرقی پاکستان نے اس امر کا اظہار کیا کہ انہیں کسی ایسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ صوبائی امیر صاحب مشرقی پاکستان کی موجودہ رائے بھی انہوں نے یہی بتائی۔ اس لئے محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے اس تجویز کو زیر غور لانا ضروری خیال نہ فرمایا نمائندگان شوریٰ نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کیا۔

(۳۰)

ایجنڈا کی تجویز ۱۲ الف میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ

۱۳ ٹمپل روڈ لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کا اجراء یکم مئی ۱۹۶۳ء سے منظور فرمایا جائے سب کمیٹی میں اس تجویز کے پیش ہونے پر محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے فرمایا کہ جو تحقیق صدر انجمن احمدیہ نے اب کی ہے اس کی رو سے یہ کوٹھی احمدیہ ہوسٹل کے لئے موزوں نہیں ہے۔ اس لئے اس شق پر غور کرنے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ یہ تجویز مجلس شوریٰ میں زیر بحث لانے کی ضرورت نہ سمجھی گئی۔

(۳۱)

ایجنڈا کی تجویز ۱۲ ب یہ تھی کہ

"لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کی مستقل عمارت کے لئے ایک پلاٹ مناسب اور موزوں جگہ پر خرید کیا جانا چاہیئے جس پر اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ روپیہ ہوگا۔ مگر عام بجٹ سے یہ رقم نکالی جانی ممکن نہیں۔ آمد کے خاص ذرائع پیدا کرنے چاہئیں۔"

سب کمیٹی میں اس امر پر تفصیلی بحث ہوئی اور آخر یہ قرار پایا کہ

"لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کے اجراء کی اہمیت کا تمام ممبران سب کمیٹی کو سخت احساس ہے۔ ہماری آمد کے لحاظ سے اس سال ہوسٹل کے کسی کرایہ کی کوٹھی میں جاری کرنیکی کوئی صورت نظر نہیں آتی محترم صدر صاحب انجمن احمدیہ اور مکرم ناظر صاحب بیت المال اس بات کی ذمہ داری لیتے ہیں کہ وہ کوئی نہ کوئی جائداد فروخت کرکے دوران سال ۶۴-۱۹۶۳ء ایک لاکھ روپیہ احمدیہ ہوسٹل کے لئے زمین خریدنے کے لئے مہیا فرما دیں گے سب کمیٹی اس وعدہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے یہ ایک لاکھ روپیہ بہرحال اس سال کے اندر مہیا کیا جائے اور یکم مئی ۶۴ء سے لازمی طور پر ہوسٹل کو جاری کر دیا جائے اور اس کے لئے جو ماہوار اخراجات ضروری ہوں گے وہ بھی سال ۶۵-۶۴ء کا بجٹ بناتے وقت اس میں رکھے جائیں"

نمائندگان مجلس شوریٰ نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیا کہ اگلے سال کے اختتام یعنی ۳۰ اپریل ۶۴ء تک لازمی طور پر صدر انجمن احمدیہ ایک لاکھ روپیہ اپنی کوئی زمین یا جائداد فروخت کرکے یا کسی اور طرح مہیا کرے تاکہ احمدیہ ہوسٹل کے لئے زمین کا پلاٹ خریدا جا سکے اور اس میں یکم مئی ۶۴ء سے احمدیہ ہوسٹل کی بنیاد رکھ دی جائے مگر عملی طور پر ہوسٹل جاری کرنے کے لئے کچھ اور روپیہ کی بھی ضرورت ہوگی اس لئے آئندہ سال اس کے اجراء کے لئے اندازاً ۳۰، ۳۵ ہزار کی بجٹ میں گنجائش رکھی جائے تاکہ کوئی اور متبادل انتظام کرکے عارضی طور پر کم از کم ایک دو سال تک جب تک کہ عمارت نہیں بن جاتی اس کو جاری رکھا جا سکے۔

آمد بڑھانے کی تجاویز

بجٹ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان (۶۴-۱۹۶۳ء) کی مختلف شقوں پر غور کرتے ہوئے سب کمیٹی نے آمد بڑھانے کے لئے بہت سی تجاویز کیں مثلاً

۱۔ انسپکٹروں کی تعداد میں اضافہ

۲۔ مقامی عہدیداروں کی طرف سے زیادہ تعاون

۳۔ بڑے بڑے شہروں میں نظارت بیت المال کا باقاعدہ دفتر۔

۴۔ موصیوں کی آمد کی صحیح تشخیص کے لئے خاص طور پر جد وجہد۔

ان میں سے بعض تجاویز چونکہ مزید اخراجات چاہتی ہیں اس لئے سب کمیٹی نے قرار دیا کہ ان کو اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ باقی تجاویز کے متعلق سب کمیٹی نے سفارش کی کہ نظارت بیت المال ان پر عمل کرنے کی کوشش کرے اور نمائندگان شوریٰ نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کا اظہار کیا۔

(۳۲)

بجٹ کمیٹی میں صدر صاحب سب کمیٹی اصلاح و ارشاد نے ایک نوٹ بھیجا تھا جس کا ملخص یہ ہے کہ:۔

تحریک جدید اپنے پانچ چھ مبلغ جو باہر کے ملکوں سے آئے ہوتے ہیں صدر انجمن احمدیہ کے لئے فارغ کر سکتی ہے صدر انجمن دو سال کے لئے ان سے فائدہ اٹھائے اور ان کا ماہوار الاؤنس حسب قواعد تحریک جدید۔ تحریک جدید کو ادا کرے سب کمیٹی نے اسے منظور کر لیا اور نمائندگان مجلس شوریٰ نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کا اظہار کیا۔

(۳۳)

سیکرٹری صاحب مجلس افتاء نے سب کمیٹیوں کی رپورٹیں سائیکلوسٹائل طبع کروا کر ممبروں کو بھیجنے کے لئے پانصد روپیہ مانگا تھا۔ سب کمیٹی نے اس غرض کے لئے فی الحال تین سو روپیہ کافی سمجھا اور نمائندگان نے بھی اسی کی سفارش کی

(۳۴)

سب کمیٹی نے اشاعت لٹریچر کے لئے مزید پندرہ ہزار روپیہ مشروط بآمد رکھے جانے کے متعلق سفارش کی اور صدر سب کمیٹی مکرم مرزا عبدالحق صاحب نے بتایا کہ اس مشروط بآمد کے متعلق محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے ہمیں قریباً قریباً یہ وعدہ دیا کہ کسی نہ کسی طرح ضرور مہیا کر دیا جائے گا

(۳۵)

اس کے علاوہ گھٹیالیاں کالج کے لئے تین ہزار روپے کی گرانٹ میں اضافہ سب کمیٹی نے تجویز کیا نیز تین انسپکٹران بیت المال کے لئے ۳۳۶۹ روپے اور پنشن مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی کے لئے ۵۰/۴ روپے کے اضافہ کی سفارش کی نمائندگان نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کیا۔

(۳۶)

سب کمیٹی نے یہ بھی تجویز کیا کہ مربیان سلسلہ کے لئے مختلف اضلاع کے صدر مقامات پر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مکانات تعمیر کرائے جائیں اور اس کے لئے اس سال ۲۵۰۰۰/- روپے کی گنجائش فروخت جائداد سے پیدا کی جائے اور آئندہ سال نظارت اصلاح و ارشاد اس بارہ میں مفصل اور معین تجویز صدر انجمن احمدیہ میں پیش کرے تاکہ یہ کام ہو سکے نمائندگان شوریٰ نے بھی اس تجویز کے ساتھ پورا پورا اتفاق کیا۔

(۳۷) بجٹ

آخر میں سب کمیٹی نے تمام سفارشات کو ملحوظ رکھتے ہوئے میزانیہ صدر انجمن احمدیہ بابت ۶۴-۱۹۶۳ء کی منظوری کی سفارش کی نمائندگان شوریٰ نے بھی اس کے ساتھ اتفاق کرتے ہوئے یہ قرار دیا کہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ آمد ۲۶،۸۷،۸۰۰/- روپے پاس کیا جاتا ہے اور اس کے مقابل پر اسی قدر خرچ کا بجٹ منظور کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سفارش کی جاتی ہے۔

تحریک جدید کے متعلق مجلس مشاورت کی سفارشات

(۳۸)

سب کمیٹی مال تحریک جدید نے میزانیہ انجمن تحریک جدید بابت سال سنہ ۶۴-۱۹۶۳ء پر غور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں۔

اوّل۔ تحریک جدید کی آمد میں کمی ہے۔ خصوصاً دفتر دوم کے چندہ میں توقع کے مطابق وصولی نہیں ہو رہی اور وعدے بھی حیثیت کے مطابق نہیں لکھائے جا رہے۔ عام طور پر یہ غلط اثر پیدا ہو گیا ہے کہ تحریک میں شمولیت کے لئے -/۵ روپے دے دینا کافی ہے۔ لیکن حضور کا یہ منشاء نہیں۔ بلکہ مخلصین سے یہ توقع کی گئی تھی کہ وہ ماہوار آمد کے بیس فیصدی کا وعدہ لکھائیں اور -/۵ روپے ان لوگوں کے لئے مقرر کئے گئے تھے جو انتہا درجہ پر کم حیثیت کے لوگ تھے۔ اس لئے کارکنان تحریک جدید اور عہدیداران جماعت کی پوری کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ بیس فی صدی کے معیار پر چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں۔ جو اصل منشاء اس تحریک ہے۔ اور تحریک جدید کے بڑھتے ہوئے کام مدنظر رکھتے ہوئے چندہ کو اس معیار پر لانا ضروری ہے۔

(۳۹)

دوم یہ امر ضروری قرار دیا جائے۔ کہ چندہ دینے والے کی ماہوار آمد وعدہ کے ساتھ درج کی جائے۔

(۴۰)

سوم یہ ظاہر ہے۔ کہ دفتر اول کے چندوں کی وصولی بمقابلہ وصولی دفتر دوم لحاظ فی کس پانچ گنا ہے لیکن جہاں دفتر اوّل میں چندہ دینے والا -/۵ روپے ادا کرتا ہے۔ دفتر دوم والا اس کے مقابلہ میں صرف ایک روپیہ ادا کرتا ہے۔ اس کا باعث دفتر دوم کے چندہ دینے والوں کی تربیت میں کمی ہے اس لئے امراء اور عہدیداران صاحبان دفتر دوم کے چندہ دہندگان کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں اور مرکز کی طرف سے بھی اسی بات میں زور دیا جائے اور کم از کم سہ ماہی رپورٹ جماعتوں سے حاصل کی جائے کہ دفتر دوم نے ان کوششوں کے نتیجہ میں کہاں تک ترقی کی ہے۔

(۴۱)

چہارم جماعت میں تحریک جدید کو زیادہ ہر دلعزیز بنانے کے لئے ایک سہ ماہی بلیٹن مرکز سے جاری ہو۔ جو ہر جماعت میں خواہ وہ شہری ہو۔ یا دیہاتی پہنچایا جائے تاکہ تحریک جدید کی کامیابی اور کارگزاری احباب جماعت کے سامنے مسلسل پیش ہوتی رہے تحریک جدید کے متعلق آئندہ تجاویز بھی اس بلیٹن میں درج ہوں۔ اور جماعت سے تحریک جدید کے لئے زیادہ قربانی کا مطالبہ کیا جائے۔

(۴۲)

پنجم۔ اس سال تحریک جدید کی طرف سے جو گرانٹ جماعتوں کے لئے مقرر کی گئی ہے وہ صرف -/۸۰۰۰ روپیہ ہے آئندہ کے لئے کم از کم -/۱۲۰۰۰ روپیہ ہو۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کے پیش نظر گرانٹ جماعتوں کو شروع سال میں گذشتہ سال کے اعداد کی بناء پر ادا کر دی جائے۔

(۴۳)

ششم۔ تحریک جدید کے بقایاجات کی وصولی کی کوشش کی جائے۔ اور مرکز کی طرف سے بقایاداروں سے بلاواسطہ مطالبہ کیا جائے اور امیر جماعت کو اس کی اطلاع دی جائے۔ جس جماعت کی طرف سے یہ درخواست ہو۔ کہ مرکزی عہدیدار کا دورہ کرنا وصولی بقایا میں مفید ثابت ہو گا۔ وہاں مرکز کی طرف سے حتی الامکان کارکن بھیجے جائیں خصوصاً ہفتہ تحریک جدید کے موقعہ پر دورہ کرنا ملحوظ رکھا جائے گذشتہ تجربہ بتاتا ہے کہ بلا درخواست مقامی عہدیداران بقایا کی وصولی کے لئے دورہ کرنا نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوا۔

(۴۴)

سب کمیٹی نے یہ بھی لکھا کہ اس امر کی ضرورت ہے۔ کہ تحریک جدید کی کامیابیاں اور اس کی کارگزاریاں ہر فرد جماعت اور لوگوں تک پہنچتی رہیں۔ خصوصاً تعلیم یافتہ طبقہ بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغی مساعی سے واقف ہونا چاہیئے اور موجودہ حالات میں اس امر کی بہت ضرورت ہے کہ اس امر کے لئے کوئی معین پروگرام تجویز کیا جائے۔ یہ سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی توجہ اس تجویز کی طرف مبذول کراتی ہے

ان تجاویز کے ساتھ نمائندگان مجلس مشاورت نے بھی کامل طور پر اتفاق کا اظہار کیا اور انہوں نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ ان سفارشات کو از راہ کرم منظور فرمایا جائے۔

(۴۵)

بجٹ تحریک جدید

آخر میں سب کمیٹی کی رپورٹ پر نمائندگان مجلس مشاورت نے اتفاق رائے کے ساتھ حضور سے اس امر کی سفارش کی کہ مجوزہ بجٹ تحریک جدید بابت سال سنہ ۶۴-۱۹۶۳ء مشتمل بر آمد ۳۳٫۴۸٫۳۰۰ روپیہ اور خرچ -/۳۰٫۴۸٫۳۰۰ روپیہ منظور کیا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے متعلق مجلس مشاورت سنہ ۶۳ء کی مندرجہ بالا تمام سفارشات جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی گئی تو حضور نے تحریر فرمایا:-

"سب سفارشات منظور ہیں"

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۶۳-۵-۲۶

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

- ۸۷ - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا .. — ۳۰۰
- ۸۸ - محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ .. — ۳۰۰
- ۸۹ - مکرم خان بہادر چوہدری نعمت اللہ خان صاحب چک نمبر ۲۳۰ ج ب ضلع لائلپور .. — ۳۰۰
- ۹۰ - محترمہ آمنہ قمر النساء بیگم صاحبہ سیٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا .. — ۳۰۰
- ۹۱ - محترمہ بیگم میاں حیات محمد صاحب راولپنڈی شہر .. — ۳۰۰
- ۹۲ - مکرم مستری غلام محمد صاحب دوالمیال ضلع جہلم .. — ۴۰۰
- ۹۳ - مکرم الحاج بختیار احمد خان صاحب پشاور شہر .. — ۴۵۰
- ۹۴ - مکرم الحاج قمر الدین صاحب قمر آباد ضلع نواب شاہ سندھ .. — ۳۰۰
- ۹۵ - مکرم سلطان محمود احمد صاحب ماڈرن کالونی کراچی .. — ۳۰۰
- ۹۶ - مکرم ملک فیض محمد صاحب پنشنر منٹگمری منجانب مرحوم والدین .. — ۳۰۰
- ۹۷ - مکرم میاں اللہ بخش صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان .. — ۳۰۰
- ۹۸ - محترمہ اہلیہ صاحبہ " " " .. — ۳۰۰
- ۹۹ - مکرم میاں مولا بخش صاحب " " " .. — ۳۰۰
- ۱۰۰ - محترمہ اہلیہ صاحبہ " " " .. — ۳۰۰
- ۱۰۱ - مکرم چوہدری عطا محمد صاحب چیمہ چک نمبر ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا .. — ۳۰۰
- ۱۰۲ - مکرم عبد المجید خان صاحب آف ویرووال دارالنصر ربوہ منجانب والد ماجد ابراہیم خان صاحب مرحوم .. — ۳۰۰
- ۱۰۳ - مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب عینو والی ضلع سیالکوٹ .. — ۳۰۰
- ۱۰۴ - مہاجر احباب جماعت احمدیہ انبالہ شہر بذریعہ مکرم چوہدری عبد المجید صاحب انبالوی لائلپور شہر .. — ۳۸۱
- ۱۰۵ - ایک مخلص دوست معہ اہلیہ و بچگان (جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے) .. — ۲۰۰۰
- ۱۰۶ - مکرم شیخ خادم حسین صاحب ۲/۱۶ جہانگیر روڈ کراچی منجانب والدہ صاحبہ .. — ۳۰۰
- ۱۰۷ - محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم سید سہیل احمد صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان .. — ۳۰۰
- ۱۰۸ - محترمہ سلطان بی بی صاحبہ چک نمبر ۶۲ ج ب ضلع لائلپور منجانب خاوند مرحوم ملک محمد شبیر صاحب .. — ۳۰۰
- ۱۰۹ - محترمہ حمیدہ داؤد صاحبہ کیمبل پور .. — ۳۰۰
- ۱۱۰ - مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب معہ اہل و عیال کینال پارک لاہور .. — ۳۰۰
- ۱۱۱ - مکرم ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ نائیجیریا .. — ۳۵۰
- ۱۱۲ - مکرم انیکو اسماعیل بن عبد الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سنگاپور .. — ۳۱۲
- ۱۱۳ - مکرم عبد الحمید صاحب " " .. — ۳۱۲
- ۱۱۴ - مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب سالٹ پانڈ منجانب والد ماجد مولوی بدر الدین صاحب مرحوم .. — ۳۳۳
- ۱۱۵ - مکرم میاں نسیم حسین صاحب بیروت (جو حال ہی وفات پا گئے ہیں) .. — ۱۰۰۰
- ۱۱۶ - محترمہ بیگم صاحبہ " " .. — ۳۳۳
- ۱۱۷ - مکرم شیخ محمود احمد صاحب فیروز سنٹا پوڈر لاہور منجانب والد ماجد شیخ فیروز الدین صاحب مرحوم .. — ۳۰۰
- ۱۱۸ - لجنہ اماء اللہ راولپنڈی شہر بذریعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ .. — ۳۰۵
- ۱۱۹ - مکرم ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی منجانب خسر مرحوم چوہدری حسین صاحب نمبردار .. — ۳۰۰

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

•۔ راولپنڈی ۲۱ جون۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ نے آج قومی اسمبلی میں بتایا کہ صدر محمد ایوب خان اور ان کے فوجی مشیر ایک ایسی سکیم تیار کرنے میں مصروف ہیں جس کے ذریعہ ملک کے ہر حصے کا دفاع اطمینان بخش طریقے سے کیا جا سکے گا۔ وزیر خزانہ نے ارکان کے جذبات خیر مقدم کیا جنہوں نے ملک کی حفاظت کے لئے ہر طرح کی قربانی پر آمادگی کا اظہار کیا آپ نے کہا اگر دفاع کے لئے مزید رقم کی ضرورت پڑی تو حکومت یہ معاملہ ایوان میں پیش کرے گی اور اس کی منظوری حاصل کرے گی۔

•۔ لندن۔ ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق مسٹر خروشیف نے عراق کے صدر عارف کے نام ایک پیغام میں ان سے اپیل کی ہے کہ تین نوجوان عورتوں کو سزائے موت سے بچالیں مسٹر خروشیف نے صدر عارف پر زور دیا ہے کہ وہ انسانیت کے نام پر اس ظالمانہ فیصلے کو منسوخ کر دیں۔

•۔ سیالکوٹ ۲۰ جون۔ طوفان باد و باراں کی وجہ سے ایک چھ سالہ بچہ ہلاک ہو گیا ہے اور چار افراد شدید زخمی ہو گئے طوفان کل ساڑھے تین بجے شروع ہوا اور اس کی رفتار ۶۰ میل فی گھنٹہ تھی جس کی وجہ سے کافی مکانات مسمار ہو گئے بے شمار درخت جڑوں سے اکھڑ گئے آندھی کے بعد بارش ہوئی جس سے موسم خوشگوار ہو گیا۔

•۔ راولپنڈی ۲۱ جون۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل قومی اسمبلی میں کہا کہ ملک کا دفاع سب امور سے اہم ہے اور اگر کبھی کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہوئی تو حکومت اپنے تمام وسائل اس مقصد کے لئے مجتمع کر دے گی آپ نے کہا کہ نئے بجٹ میں دفاعی اخراجات میں دس کروڑ روپے کے اضافہ کی منظوری دی گئی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ قومی سلامتی کے لئے ضرورت پڑنے پر ان اخراجات میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر ضرورت پڑی تو میں اس مقصد کے لئے اور زیادہ رقوم اور ٹیکسوں کا مطالبہ کروں گا مسٹر محمد شعیب نے مزید بتایا کہ امریکہ کی بارہ کروڑ روپے کی دفاعی امداد اقتصادی ترقی کے اخراجات میں منتقل کر دی گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امریکی حکومت ہمارے دفاعی حسابات آڈٹ کرنا چاہتی تھی جس کی ہم اجازت نہیں دے سکتے۔ آپ نے کہا کہ حکومت امریکہ کو کسی مرحلہ پر بھی ہم نے اپنے دفاعی آڈٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔ وزیر خزانہ نے کہا یہ کہنا غلط ہے کہ امریکہ نے اپنی دفاعی امداد واپس لے لی ہے اس رقم کو دفاع یا اقتصادی ترقی جس شعبہ میں بھی خرچ کیا جائے بات ایک ہی ہے۔ مسٹر محمد شعیب نے کہا کہ دفاعی اخراجات ملک کی اقتصادی طاقت کے مقابلہ میں غیر متناسب طور پر بڑھائے نہیں جا سکتے۔ ہم ایسی صنعتیں قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو ضرورت پڑنے پر دفاعی سامان تیار کر سکیں۔

•۔ کاکس بازار اور جزیرہ سندیپ کے طوفان زدہ علاقوں میں اناج اور دیگر امدادی اشیاء پہنچانے کے لئے فوج طلب کر لی گئی ہے طوفان زدگان کی امداد کے لئے فوجی دستے بھیجنے کی درخواست گزشتہ روز گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبد المنعم خان نے جی او سی میجر جنرل یحییٰ خان سے ملاقات کے دوران کی تھی۔

•۔ راولپنڈی ۲۱ جون وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل بتایا کہ حکومت ایک ایسا قانون بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کی رو سے متوسط طبقہ کے لوگ بھی سرمایہ کاری مواقع میں حصہ لے سکیں گے آپ نے کہا کہ مجوزہ قانون کے تحت متوسط طبقہ کے لوگوں کو اپنی غیر منقولہ املاک کے عوض سرمایہ لگانے کی اجازت دی جائے گی وزیر خزانہ نے کہا متوسط طبقہ کے بیشتر لوگوں کے پاس نقد روپیہ نہیں ہوتا چنانچہ اگر انہیں اپنی غیر منقولہ املاک رہن رکھنے کی اجازت دے دی جائے تو وہ ملک کی ترقی میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی مالی حیثیت بھی بہتر بنا سکتے ہیں وزیر خزانہ نے متوسط طبقہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا یہ طبقہ ان ملازم پیشہ سفید پوشوں پر مشتمل ہے جو اپنا یا اپنے بچوں کا مستقبل بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں تاکہ اونچے طبقہ میں داخل ہو سکیں آپ نے کہا "یہ متوسط طبقہ ہے جس کی ہم حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں"۔

•۔ قاہرہ ۲۱ جون۔ مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی نے بغداد سے خبر دی ہے کہ ترکی نے کردوں کا ملک میں داخلہ روکنے کے لئے عراق کے ساتھ اپنی سرحد بند کر دی ہے گزشتہ روز تہران میں بتایا گیا تھا کہ کرد چھاپہ ماروں کے خلاف حکومت عراق کی کارروائی شروع ہونے کے بعد قریباً دو ہزار عراقی قبائلی ایران میں داخل ہو چکے ہیں

•۔ راولپنڈی۔ معاصر جنگ راولپنڈی کی ایک خبر کے مطابق کرنل محمد یوسف جو کرسٹار رینائٹ کیس میں ملک گیر شہرت حاصل کر چکے ہیں پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کے یورپین بیورو کے مینیجر مقرر ہوتے ہیں اس سے پیشتر کرنل یوسف کوئٹہ ڈویژن کے کمشنر تھے کرسٹار رینائٹ کیس میں ملوث ہونے کی وجہ سے حکومت نے انہیں ریٹائر کر دیا تھا۔

•۔ نئی دہلی۔ پنڈت نہرو کی صحت خطرناک حد تک گر چکی ہے اور صحیح معنوں میں اب ان کا دور انحطاط شروع ہو چکا ہے اس سلسلہ میں روزنامہ پرتاپ کے ایڈیٹر نے لکھا ہے کہ ۷۳ سال کی عمر میں کانگرسیوں نے پنڈت نہرو کے لئے جو مصیبتیں کھڑی رکھی ہیں ان کا کس پر اثر ہو گا شاید یہی وجہ ہے کہ گزشتہ ہفتہ کی پریس کانفرنس میں جس نے بھی آپ کو دیکھا وہ اپنا دل تھام کر رہ گیا معلوم ہوتا تھا کہ کسی بیمار کو بستر سے اٹھا کر کرسی پر بٹھا دیا گیا ہے۔

امانت تحریک جدید کی ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اطال اللہ بقاءہٗ کی جاری کردہ تحریک کے عظیم الشان نظام سے آپ بخوبی واقف ہیں اس الٰہی تحریک کے ذریعہ جہاں ایک طرف افراد جماعت میں ایمان، اخلاص اور قربانی کا نیا جذبہ پیدا ہوا ہے وہاں دوسری طرف اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں نئے افراد اور نئی جماعتیں مختلف ممالک میں قائم نہ ہو رہی ہوں۔

اس الٰہی تحریک کی ایک برانچ **امانت تحریک جدید** کا قیام ہے جس کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرنے کے لئے ہی تھا اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی کھاؤ مگر کچھ نہ کچھ بچا کر رکھو۔ تا جب نہ ملے اسے کھا سکو اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں"۔

موجودہ قواعد برائے واپسی قرضہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے "ہر وہ شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہو گا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہو گا"۔

امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں

"تحریک جدید میں جو امانت رکھی جائے اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہو گی"۔

(افسر امانت تحریک جدید)

(۱)

عوام کو گوریلا جنگ کی تربیت دینے کی سکیم اس سال نافذ کر دی جائیگی

بھارت کے حملے کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ (ملک قاسم)

راولپنڈی ۲۲ جون۔ دفاع کے پارلیمانی سکرٹری مسٹر محمد قاسم ملک نے کل قومی اسمبلی میں کہا کہ پاکستان کے کسی بھی حصہ پر بھارت کے حملے کا پوری طاقت کے ساتھ منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ عوام کو فوجی تربیت دینے کی ایک سکیم پر سال رواں میں عمل درآمد کیا جائے گا۔ اس سکیم کے تحت پاکستان کے سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو گوریلا لڑائی کی خاص طور پر تربیت دی جائے گی۔

مسٹر محمد قاسم ملک میاں عبدالباری کی تقریر کا جواب دے رہے تھے۔ میاں صاحب نے حکومت پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت اور اس سے پہلے پاکستان میں جتنی بھی حکومتیں تھیں۔ ان کا حال محمد شاہ رنگیلا سے مختلف نہیں۔ انہوں نے محمد شاہ رنگیلا کی طرح اپنی تمام تر توجہ بڑی بڑی عمارتوں اور عیش و عشرت پر صرف کی اور ملک کے دفاع کو نظر انداز کر دیا۔ آپ نے کہا کہ موجودہ حکومت ملک خاص طور پر مشرقی پاکستان کے لئے دفاعی انتظامات کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ایوان میں یہ بحث دفاعی رقوم کے بارے میں مولانا محمد یوسف کی تحریک پر شروع ہوئی۔ مسٹر محمد قاسم ملک نے میاں عبدالباری اور دیگر ارکان کی نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے کہا اور اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ نہیں کیا تو اس کی وجہ پاکستان کی مسلح طاقت اور اس کی ہمہ وقت فوجی تیاری رہی ہے۔ بھارت کو علم ہے کہ پاکستان پر حملہ کتنا مہنگا پڑے گا۔ آپ نے کہا پاکستان ہمیشہ دشمنوں میں گھرا ہوا ہے اور بھارت ہمارا دشمن نمبر ۱ ہے۔ لیکن ہم کسی بھی وقت بھارت کے حملے کا منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ ڈپٹی سپیکر مسٹر محمد افضل چیمہ کے ایک استفسار پر مسٹر محمد قاسم ملک نے کہا کہ بھارت نے جو دو ڈویژن فوج مشرقی پاکستان کی سرحد پر جمع کی ہے تاہم حکومت صورت حال سے پوری آگاہ ہے۔ اور کوئی بھی دشمن پاکستان کو ذرہ بھر گزند نہیں پہنچا سکتا۔

انڈونیشیا اور پاکستان کے وزرائے خارجہ میں بات چیت

کراچی ۲۲ جون۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو آئندہ ہفتے یہاں پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے باہمی دلچسپی کے بعض اہم امور پر تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ غیر رسمی بات چیت کریں گے ڈاکٹر سوباندریو انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوکارنو کے ہمراہ ۲۵ جون کو پاکستان کے تین روزہ دورے پر پہنچ رہے ہیں۔ انڈونیشی وزیر خارجہ ۲۶ جون کو کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کریں گے۔

چاٹگام، سلہٹ اور میمن سنگھ میں مزید علاقے زیر آب آ گئے

ڈھاکہ ۲۲ جون۔ مشرقی پاکستان سے آمدہ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق چاٹگام سلہٹ اور میمن سنگھ کے اضلاع میں کچھ اور علاقے زیر آب آ چکے ہیں۔ چاٹگام کے پہاڑی علاقوں میں سیلابوں سے صورت حال اور زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ کل صبح تک ان دریاؤں کی سطح مزید بلند ہو چکی تھی۔ کومیلا میں دریائے گومتی کی سطح دو فٹ اور بلند ہو گئی۔ دریا گومتی کی سطح خطرہ کے نشان سے پہلے ہی بڑھ چکی تھی۔ ڈھاکہ اور نارائن گنج کے مقام لکھیا پر دریائے بوڑھی گنگا کی سطح میں بھی مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ضلع میمن سنگھ کے تین دریاؤں میں بھی شدید بارشوں کے باعث پانی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ فوج اب چاٹگام کے طوفان اور سیلابوں سے متاثرہ علاقوں میں فوج امدادی کام کر رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے چاٹگام، راجشاہی اور ڈھاکہ میں مزید بارش کی پیشگوئی کی ہے جس سے صورت حال مزید خراب ہو جانے کا خدشہ ہے۔

○ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ میں پرسوں جو خوفناک آندھی اور بارش آئی تھی اس کے باعث نواحی علاقوں سے نقصان کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں بتایا گیا ہے کہ سمبڑیال کے موضع تلکا میں بجلی گرنے سے دو مکان جل گئے۔ بھوپال والا میں درخت گرنے سے کئی آدمی زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ متعدد دیہات میں مکانوں اور درختوں کے گرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں سیالکوٹ شہر میں آندھی کے باعث چھ گھنٹے بجلی بند رہی جس کے باعث شہریوں کو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیلیفون کے تار بھی ٹوٹ گئے آندھی کے دوران تمام ذرائع مواصلات منقطع ہو گئے۔

○ کوئٹہ ۲۲ جون کونسل مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل اور قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد سردار بہادر خاں نے کہا ہے کہ کونسل مسلم لیگ بنیادی حقوق کے بل کی زبردست حامی ہے اور اس کی منظوری کے لئے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی

چار عراقی وزیر مستعفی ہو گئے

بیروت ۲۲ جون۔ مقامی اخباروں نے خبر دی ہے کہ کرد دوں کے خلاف عراق کی حالیہ پالیسی سے عدم اتفاق کی بنا پر چار عراقی وزیر مستعفی ہو گئے ہیں۔ روزنامہ الحیات اور ڈیلی سٹار نے بغداد کے ذرائع کے حوالہ سے مزید انکشاف کیا ہے کہ عراقی صدر عبدالسلام عارف چاروں وزیروں کو اپنے موقف پر قائل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان پر زور دے رہے ہیں کہ وہ اپنے استعفے واپس لے لیں۔

○ ڈین کن سٹی ۲۲ جون (رائٹر) کارڈینل مونٹینی کو نیا پوپ منتخب کر لیا گیا ہے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ان کی رسم تاجپوشی ۲۵ جون کو ہو گی۔

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

سے کیا گیا ہے اور ایسے ہی الفاظ حضرت مسیح ناصری کے متعلق ہیں لیکن باوجود اس کے مسیحی حنوک کو خدا نہیں کہتے بلکہ انسان ہی سمجھتے ہیں پھر ان لفظوں سے مسیح کو کیوں خدا سمجھنے لگ گئے ہیں بلکہ بقول بائیبل حنوک کو یہ فضیلت حاصل تھی کہ وہ موت کے بغیر ہی آسمان پر چلا گیا اور خدا باپ کی طرح اس نے کبھی موت نہ چکھی (واذکر فی الکتٰب ادریس سے ورفعنٰہ مکانًا علیًا تک"

پھر بتاتا ہے کہ یہ سب لوگ آدم سے لے کر نوحؑ تک اور نوحؑ سے اسرائیل کے آخری نبیوں تک انسان تھے اور خدا تعالےٰ کے فرمانبردار پھر کیا وجہ ہے کہ ان میں سے مسیحؑ کو خدائی کا عہدہ دیا جاتا ہے (اولٰئک الذین انعم اللّٰہ علیہم سے خرّوا سجّدًا وّبکیًّا تک،

اس کے بعد بتایا کہ لوگوں نے تعلیمات سماوی کو بھلا کر لہو لعب کو اختیار کر لیا ہے لیکن اس کا نتیجہ اچھا نہ ہوگا۔ نتیجہ انہی کے لئے اچھا ہوگا جو ان امور سے توبہ کر کے خدا تعالےٰ کی باتوں کو سنیں گے (فخلف من بعدھم خلفٌ سے ھل تعلم لہٗ سمیًّا تک)

پھر بعد الموت کا چونکہ اس زمانہ میں سب سے زیادہ انکار ہوتا تھا اس لئے اللہ تعالےٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کیا اور پھر ان کے انکار کا ذکر کر کے دلیل دی کہ مابعد الموت زندگی کوئی عجیب شے نہیں ایسا ضرور ہوگا اور مجرم ضرور سزا پائیں گے اور نیک نجات حاصل کریں گے (ویقول الانسان ءاذا ما مِتُّ سے نذر الظّٰلمین فیھا جثیًّا تک)

پھر سچائی کے دشمنوں کا ایک عذر بیان کرتا ہے کہ جب اخروی سزا کا ذکر کیا جاتا ہے تو منکر کہتے ہیں کہ قیامت کی بات تو قیامت کو دیکھی جائے گی۔ اب کس کا حال اچھا ہے کس کی دولت زیادہ ہے۔ کس کے افراد زیادہ ہیں فرماتا ہے ہمیشہ سے سچائی آہستہ آہستہ ترقی کرتی رہی ہے جب تک وہ وقت نہ آئے یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ دلیل کس کے ساتھ ہے اور قربانی اور نیک نمونہ کس کے ساتھ ہے جس کے ساتھ دلیل ہو اور جس کے ساتھ نیک نمونہ ہو۔ ظاہر ہے کہ اس دنیا میں بھی آخر وہی جیتے گا (واذا تتلٰی علیہم اٰیٰتنا بیّنٰتٍ سے ونرثہٗ ما یقول ویاتینا فردًا تک)

اس کے بعد فرماتا ہے منکرین صداقت ہمیشہ شرک میں مبتلا ہوتے ہیں اور شرک کو تقویت کا موجب سمجھتے ہیں۔ مگر شرک ہمیشہ ذلت اور شکست کا موجب ہوتا ہے وہی چیزیں جن کو لوگ تقویت کا موجب سمجھتے ہیں ان کی کمزوری کا موجب ثابت ہوتی ہیں۔ (واتخذوا من دون اللّٰہ اٰلھۃً سے یکونون علیہم ضدًّا تک)

پھر فرماتا ہے کہ جب دلائل سے کافر عاجز آ جاتا ہے تو دھینگا مشتی پر اتر آتا ہے مگر اس کی پرواہ نہ کر آخر یہ دھینگا مشتی ہی تو دنیوی غلبہ کا سبب بنے گی۔ دشمن دھینگا مشتی نہ کرے تو اسلام کو دنیوی غلبہ کس طرح حاصل ہوگا۔ (یعنی اسلام جارحانہ لڑائی کی اجازت نہیں دیتا۔ پس ان کے غلبہ کا ذریعہ یہی بن سکتا ہے کہ دشمن ظلم پر اتر آئے) جب وہ ظلم پر اترے گا تو مسلمانوں کو بھی لڑنے کی اجازت ہوگی اور چونکہ دشمن خدا تعالےٰ کو بھی ناراض کر چکا ہوگا خدا تعالےٰ کی مدد سے مسلمان جیت جائیں گے (الم تر انّا ارسلنا الشیٰطین سے سیجعل لھم الرحمٰن ودًّا تک

پھر فرماتا ہے یہود پر کلام عبرانی زبان میں نازل ہوتا تھا لوگ یہ نہ اعتراض کریں کہ اب عربی زبان میں کلام کیوں اترا ہے ہر قوم ہے اس کی زبان میں کلام ہونا چاہیئے تاکہ آسانی سے تبلیغ ہو سکے اور دوست دشمن سمجھ سکیں اور کفار پر حجت تمام ہو۔ ہماری طرف سے سزا حجت کے بعد ہی دی جاتی ہے اور وہی عبرتناک سزا ہوتی ہے۔ (فانّما یسّرنٰہ بلسانک سے تسمع لھم رکزًا تک۔)